سوال

(807) ظہر اور عصر سے قبل چار رکعت سنت ایک سلام سے پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ظہر اور عصر سے قبل چار رکعت سنت ایک سلام سے پڑھنا کیسا ہے جب کہ حدیث میں ہے کہ

صَلٰوۃُ اللَّیلِ وَالنَّہَارِ مَثْنٰی مَثْنٰی ' (سنن الترمذی، بَابٌ : أَنَّ صَلاَۃَ اللَّیلِ وَالنَّہَارِ مَثْنَی مَثْنَی، رقم: ۵۹۷،) (سنن أبي داوٗدبَابٌ فِي صَلَاۃِ النَّہَارِ، رقم: ۱۲۹۵، سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِي صَلَاۃِ اللَّیلِ وَالنَّہَارِ مَثْنَی مَثْنَی، رقم: ۱۳۲۲)

دوسری حدیث ہے کہ

'کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّی قَبلَ العَصرِ اَربَعَ رَکعَاتٍ یَفصِلُ بَینَہُنَّ بِالتَّسلِیمِ ' (سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي الأَربَعِ قَبلَ العَصرِ، رقم: ۴۲۹ وحسنہ والالبانی)

کیا کسی حدیث میں چار رکعت اکٹھی پڑھنے کا بھی ذکر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظہر اور عصر سے پہلے چار رکعات کو اکٹھا پڑھنا جائز ہے۔ چنانچہ ''سنن ابی داؤد''، ''نسائی'' اور ''ابن ماجہ'' میں حضرت اُمّ حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی، کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے ظہر سے قبل چار رکعات اور اس کے بعد چار رکعات پر محافظت کی، اللہ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے۔''

حدیث ہذا مجموعے کے اعتبار سے صحیح ہے۔ صحیح بخاری میں بَابُ الرَّکعَتَانِ قَبلَ الظُّہرِ کے تحت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، کہ '

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَا یَدَعُ أَربَعًا قَبلَ الظُّہرِ ' (صحیح البخاری، بَابُ الرَّکعَتَینِ قَبلَ الظُّہرِ، رقم: ۱۱۸۲)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔''

ظاہر یہ ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں اکٹھی پڑھتے تھے۔ جب کہ سوال میں مشارٌ الیہ حدیث میں ہے، کہ رات اور دن کی دو رکعتیں ہیں اور صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ نے بھی اسی پر زور دیا ہے۔ اس بارے میں اولیٰ (زیادہ بہتر) بات یہ ہے کہ ان مختلف احادیث کو دو مختلف حالتوں پر محمول کیا جائے۔ یعنی بعض دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو پڑھتے اور بعض دفعہ چار۔ چنانچہ ''فتح الباري'' (۳/ ۵۸) میں ہے :

'وَالأَولٰی اَن یُحمَلَ عَلٰی حَالَین ۔ فَکَانَ تَارَةً یُصَلِّی ثِنتَینِ ۔ وَتَارَةً یُصَلِّی اَربَعًا ۔'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 687

محدث فتویٰ